بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

فون نمبر ۴۹

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۰ پیسے

جلد ۵۲/۱۷	۲۱ نبوت ۱۳۴۲ھش ۳ رجب ۱۳۸۳ھ ۲۱ نومبر ۱۹۶۳ء	نمبر ۲۷۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۰ نومبر بوقت ۸½ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ اِس وقت بھی طبیعت بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

اٰمین اللّٰھم اٰمین

حضرت سیدہ اُم وسیم احمد صاحبہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۰ نومبر۔ حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ ٹمپریچر ۱۰۰.۴ ہے۔ نیز کھانسی اور سانس کی تکلیف بدستور ہے۔

احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے شفائے کامل و عاجل عطا کرے۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو خدا سے تعلق رکھتا ہے وہی ہر پہلو سے بہشتی زندگی رکھتا ہے

عافیت اور راحت کے تمام پہلو ایک ہی کے ہاتھ میں ہیں جو بادشاہوں کا بادشاہ ہے

"یہ بات بھی غلط ہے کہ مال سے راحت ہو۔ نرے مال سے راحت نہیں ہے۔ اگر مال ہے صحت اچھی نہیں مثلاً معدہ خراب ہے، تو وہ کیا بہشتی زندگی ہوگی۔ اس سے معلوم ہوا کہ مال بھی راحت کا باعث نہیں۔ سچی بات یہی ہے کہ جو خدا سے تعلق رکھتا ہے وہی ہر پہلو سے بہشتی زندگی رکھتا ہے۔ کیونکہ اللہ قادر ہے کہ وہ بلائیں اور آفتیں نہ آئیں اور مالی اضطرار بھی نہ ہو یا آئیں تو دل میں ایسی قوت اور ہمت بخش دے کہ وہ ان کا پورا مقابلہ کر سکے جس قدر پہلو انسان کی عافیت کیلئے ضروری ہیں وہ کسی بادشاہ کے ہاتھ میں بھی نہیں ہیں بلکہ وہ سب ایک ہی کے ہاتھ میں ہیں جو بادشاہوں کا بادشاہ ہے جسے چاہے دیدے۔ بعض لوگ اس قسم کے دیکھے گئے ہیں کہ روپیہ پیسہ سب کچھ موجود ہیں مگر مسلول مدقوق ہو جاتے ہیں اور زندگی انہیں تلخ محسوس ہوتی ہے۔ پس ان کروڑوں آفات کا جو انسان کو لگی ہوئی ہیں کون بندوبست کر سکتا ہے اور اگر رنج بھی ہو تو صبرِ جمیل کون دے سکتا ہے۔ اللہ ہی ہے جو عطا کرے۔

صبر بھی بڑی چیز ہے جو بڑی آفتوں اور مصیبتوں کے وقت بھی غم کو پاس نہیں آنے دیتا۔ بعض امیر ایسے ہوتے ہیں کہ عافیت اور راحت کے زمانہ میں بڑے مغرور اور متکبر ہوتے ہیں اور ذرا رنج آگیا تو بچوں کی طرح چلا اٹھے"

(الحکم ۲۴ راگست ۱۹۰۲ء)

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کا آنرز کلاسز کا خوش کن نتیجہ

گزشتہ سال جامعہ نصرت میں بی۔ اے پارٹ III کی کلاسز کا اجرا کیا گیا۔ انگریزی حساب اور عربی آنرز کی طالبات کا مکمل نتیجہ اب موصول ہوا ہے۔ ان کا اس سال کا نتیجہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت اچھا اور حوصلہ افزا رہا۔ حمامۃ البشریٰ نے عربی میں فرسٹ کلاس لی اور پنجاب یونیورسٹی میں سیکنڈ پوزیشن حاصل کی۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ کامیابی طالبات متعلقہ شاف اور ادارے کے لئے بابرکت کرے۔ آمین۔ مفصل نتیجہ مندرجہ ذیل ہے۔

آنرز انگریزی

نام	نمبر	ڈویژن
صادقہ رمضان	۸۶۲	II
وحیدہ سلطانہ	۷۲۸	III
لیقہ فرحت	۸۰۸	II
سعیدہ حسن	۳۹۱	II

آنرز عربی

نام	نمبر	ڈویژن
حمامۃ البشریٰ	۸۲۰	I

آنرز حساب

نام	نمبر	ڈویژن
رضیہ فردوس	۸۹۰	II

(پرنسپل)

ضروری اعلان

ایک پمفلٹ بعنوان Jesus in Kashmir ہماری طرف سے شائع ہوا ہے۔ اس پر مصنف کا نام عزت مآب ڈاکٹر چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سابق جج انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس دی ہیگ درج ہے۔ درحقیقت یہ پمفلٹ رسالہ مسلم سن رائز میں شائع شدہ ایک ریویو سے لیا گیا ہے اور غلطی سے محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے نام پر شائع کیا گیا۔ جس پر ہم افسوس کا اظہار کرتے ہیں۔ اور معذرت خواہ ہیں۔ ہم نے اس پمفلٹ کی اشاعت روک دی ہے۔ کوئی اور ادارہ بھی اسے محترم چوہدری صاحب کے نام پر شائع نہ کرے۔

مینجر دی اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۱ نومبر ۱۹۶۳ء

میرے وجود سے انشاء اللہ ایک صالح جماعت پیدا ہوگی

(مسیح موعود علیہ السلام)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"میں سچ سچ کہتا ہوں کہ انسان کا ایمان ہرگز درست نہیں ہو سکتا جب تک اپنے آرام پر اپنے بھائی کا آرام حتی الوسع مقدم نہ ٹھہراوے۔ اگر میرا ایک بھائی میرے سامنے باوجود اپنے ضعف اور بیماری کے زمین پر سوتا ہے اور میں باوجود اپنی صحت اور تندرستی کے چارپائی پر قبضہ کرتا ہوں تا وہ اس پر بیٹھ نہ جاوے تو میری حالت پر افسوس ہے اگر میں نہ اٹھوں اور محبت اور ہمدردی کی راہ سے اپنی چارپائی اس کو نہ دوں اور اپنے لئے فرشِ زمین پسند نہ کروں۔ اگر میرا بھائی بیمار ہے اور کسی درد سے لاچار ہے تو میری حالت پر حیف ہے اگر میں اس کے مقابل پر امن سے سو رہوں اور اس کے لئے جہاں تک میرے بس میں ہے آرام رسانی کی تدبیر نہ کروں۔ اور اگر کوئی میرا دینی بھائی اپنی نفسانیت سے مجھ سے کچھ سخت گوئی کرے تو میری حالت پر حیف ہے اگر میں بھی دیدہ و دانستہ اُس سے سختی سے پیش آؤں بلکہ مجھے چاہیئے کہ میں اس کی باتوں پر صبر کروں اور اپنی نمازوں میں اس کے لئے رو رو کر دعا کروں کیونکہ وہ میرا بھائی ہے اور روحانی طور پر بیمار ہے۔ اگر میرا بھائی سادہ ہو یا کم علم یا سادگی سے کوئی خطا اس سے سرزد ہو تو مجھے نہیں چاہیئے کہ اس سے ٹھٹھا کروں یا چیں بر جبیں ہو کر تیزی دکھاؤں یا بد نیتی سے اس کی عیب گیری کروں کہ یہ سب ہلاکت کی راہیں ہیں۔ کوئی سچا مومن نہیں ہو سکتا جب تک اس کا دل نرم نہ ہو، جب تک وہ اپنے تئیں ہر ایک سے ذلیل تر نہ سمجھے اور ساری مشیختیں دور نہ ہو جائیں۔ خادم القوم ہونا مخدوم بننے کی نشانی ہے، اور غریبوں سے نرم ہو کر جھک کر بات کرنا مقبولِ الٰہی ہونے کی علامت ہے، اور بدی کا نیکی کے ساتھ جواب دینا سعادت کے آثار ہیں، اور غصے کو کھا لینا اور تلخ بات کو پی جانا نہایت درجہ کی جوانمردی ہے۔"

(اشتہار ۲۷ دسمبر ۱۸۹۳ء)

اسی جگہ آگے آپ فرماتے ہیں:-

"مجھے ان لوگوں سے کیا کام جو سچے دل سے دینی احکام اپنے سر پر نہیں اٹھا لیتے اور رسول کریمؐ کے پاک جوئے کے نیچے صدقِ دل سے اپنی گردنیں نہیں دیتے اور راستبازی کو اختیار نہیں کرتے اور فاسقانہ عادتوں سے بیزار ہونا نہیں چاہتے اور ٹھٹھے کی مجالس کو نہیں چھوڑتے، اور ناپاکی کے خیالوں کو ترک نہیں کرتے، اور انسانیت اور تہذیب اور صبر اور نرمی کا جامہ نہیں پہنتے، بلکہ غریبوں کو ستاتے اور عاجزوں کو دھکے دیتے اور اکڑ کر بازاروں میں چلتے اور تکبر سے کرسیوں پر بیٹھتے ہیں، اور اپنے تئیں بڑا سمجھتے ہیں اور کوئی بڑا نہیں مگر وہی جو اپنے تئیں چھوٹا خیال کرے۔ مبارک وہ لوگ جو اپنے تئیں سب سے زیادہ ذلیل اور چھوٹا سمجھتے ہیں اور شرم سے بات کرتے ہیں اور غریبوں اور مسکینوں کی عزت کرتے اور عاجزوں سے تعظیم سے پیش آتے ہیں، اور کبھی شرارت اور تکبر کی وجہ سے ٹھٹھا نہیں کرتے اور اپنے ربّ کریم کو یاد رکھتے ہیں اور زمین پر غریبی سے چلتے ہیں۔ سو میں بار بار کہتا ہوں کہ ایسے ہی لوگ ہیں جن کے لئے نجات تیار کی گئی ہے۔" (ایضاً)

مختصر الفاظ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک احمدی کی زندگی کا مقصد اور پروگرام پیش کر دیا ہے۔ آپ نے اپنی تصانیف اور اپنے ملفوظات میں جماعت کو ان باتوں کی طرف توجہ دلائی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر جماعت کے افراد آپ کی ان نصائح پر کاربند نہیں ہوتے اور ان کو حرزِ جان نہیں بناتے تو وہ گویا آپ کی بعثت کی غرض کو ہی (نعوذ باللہ) ناکام بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس افراتفری اور نفسا نفسی کے زمانے میں مبعوث ہی اس لئے ہوئے ہیں کہ آپ اللہ تعالےٰ کی منشاء کے مطابق دنیا سے جنگ و جدل اور ان کے اسباب کا خاتمہ کر دیں اور اس کو جنت ماوٰی کا نمونہ بنا دیں۔ وہ جنت جو اللہ تعالےٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو عطا فرمائی تھی۔ لیکن بعد میں انسان نے اس جنت کو حرص و آز اور خود غرضیوں سے ایک تاریک اور خوفناک مقام بنا کر رکھ دیا ہے۔

جماعت احمدیہ اللہ تعالےٰ کے حکم سے اسی کام کے لئے کھڑی ہوئی ہے کہ وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے مقصد کی تکمیل کرے۔ یہی وجہ ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام بار بار جماعت کو اپنے اس فرض منصبی کی طرف توجہ دلاتے ہیں تاکہ ہم صحابۂ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگیوں کے نقوش کو از سر نو اجاگر کریں اور اس دنیا کو اللہ تعالےٰ کی حکومت میں تبدیل کر دیں جب ہر نفس کی شان یہ ہو جیسی کہ اللہ تعالےٰ نے خود بیان فرمائی ہے کہ

یٰایّتها النفس المطمئنّة
ارجعی الی ربّك راضیةً
مّرضیّة۔ فادخلی فی
عبٰدی۔ الخ (سورہ فجر)

ظاہر ہے کہ ہم اس مقصد کی تکمیل میں اسی وقت ممد و معاون ثابت ہو سکتے ہیں کہ ہم ایک ایسی نمونہ کی جماعت بن جائیں کہ جس کے باغ کی خوشبوئیں پھولوں سے نکل نکل کر تمام فضا کو معطّر بنا دیں۔ اور ہر طرف کوثر و تسنیم کے سوتے پھوٹ نکلیں۔ انسانوں کے دلوں سے محبت کی لہریں اٹھیں اور رخشک اور بنجر زمینوں کو لہلہاتے ہوئے کشت زاروں میں تبدیل کر دیں۔

آج دنیا امن و امان کے لئے ترس رہی ہے۔ ہر قوم چاہتی ہے کہ دنیا سے جنگ و جدل کی فضا ختم ہو جائے تاکہ انسان اور حیوان اور چرند اور پرند الغرض ہر جاندار سلامتی کے گیت گائے۔ اور وہ باغی روحیں جن کا دین خونریزی سے نشو و نما پاتا ہے جو انسان کی ہلاکت سے احترام حاصل کرتی ہیں ہمیشہ کے لئے ناپید ہو جائیں۔

یہ کام ہے جو جماعت احمدیہ کے سپرد کیا گیا ہے۔ اسی لئے جب تک ہم اپنے آپ کو بالکل ہی بدل نہ دیں۔ جب تک ہم باہمی برادرانہ محبت اور قربانی نفس کا نمونہ نہ پیش کریں ہم اس الٰہی منشاء کو کس طرح پورا کر سکتے ہیں جب تک ہم جماعت کے اندرون خانہ کی صحت مند صفائی نہ کریں ہم بیرون در کی گندگیوں کو کس طرح دور کر سکتے ہیں؟

خدا کا خوف نہیں

ایک خبر

"کراچی ۱۷ نومبر۔ جماعت اسلامی کے سیکرٹری جنرل میاں طفیل محمد نے

(باقی صفحہ پر)

آہ اے برکاتِ احمدؐ

آہ اے برکاتِ احمد اے فدائے قادیاں
راس ہے کتنی تجھے آب و ہوائے قادیاں

استقامت تجھ پہ کیا کیا رحمتیں برسائے گی
جان دی چھوڑی نہیں محبوب کی ہمسائیگی

سو گیا آخر تو آغوشِ دیارِ پاک میں
خاک ہو کر مل گیا تو بھی اسی کی خاک میں

قادیاں کا ہے بہشتی مقبرہ مامن ترا
ہے مسیحِ پاک کے "الدّار" میں مسکن ترا

اپنے آقا سے ترا اب قرب بیش از بیش ہے
جا ملا جنّت میں اس سے جس کا تو درویش ہے

جسقدر تھا درد دل میں خوں میں مل کر بہہ گیا
ہر پلک کی نوک پر آنسو کا لعل اک رہ گیا

رشک کی اک لہر اٹھتی ہے دلِ تنویر میں
کاش ایسی موت ہو ہر شخص کی تقدیر میں

آئیوری کوسٹ (مغربی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

○ سولہ اصحاب کا قبول اسلام ○ تبلیغی اجلاس ○ انفرادی تبلیغ اور لٹریچر کی اشاعت

مکرم قریشی مقبول احمد صاحب بی۔اے انچارج آئیوری کوسٹ مشن بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

۲۴ اگست کا دن آئیوری کوسٹ مشن کی تاریخ میں ایک نئے باب کے اضافہ کا باعث ہوا۔ جبکہ مرکز سے دوسرے مبلغ برائے آئیوری کوسٹ مکرم برادرم قریشی محمد افضل صاحب آبی جان میں تشریف لائے۔ آپ کا استقبال ایرپورٹ پر مقامی احباب نے کیا۔ چونکہ یہاں فرانسیسی زبان رائج ہے۔ اس لئے مرکز نے آپ کو کچھ ماہ قبل بھیجا۔ تا آپ اس زبان پر کسی قدر عبور حاصل کر لیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ برادرم قریشی محمد افضل صاحب کو اعلیٰ طور پر فریضۂ تبلیغ سرانجام دینے کی توفیق بخشے۔ اور اعلیٰ طور پر کامیابی عطا فرمائے اور ہر وقت اور ہر آن ان کے ساتھ ہو۔

تبلیغی اجلاس

حسب دستور سابق ہر اتوار کے دن بعد نماز عصر باقاعدہ تبلیغی اجلاس کئے جاتے رہے۔ جن میں نہ صرف احمدی احباب شامل ہوتے رہے بلکہ دوسرے غیر احمدی احباب بھی آتے رہے تھے۔ جن میں قابل ذکر الحاج موسے کونے (ممبر آف پارلیمنٹ) ہیں جو دو اجلاسوں میں شریک ہوئے۔ ان اجلاسوں میں مختلف ضروری مضامین کی وضاحت کی جاتی رہی۔ علاوہ ایسے مضامین کے جو احمدی احباب کے علم کی زیادتی کا باعث ہوتے رہے۔ دوسرے ایسے مضامین پر بھی روشنی ڈالی جاتی رہی۔ جن سے احمدیت اور اسلام کی سچائی مقابلہ دیگر ادیان کے ثابت کی جاتی رہی۔ بعد میں سوالات کا موقعہ دیا جاتا رہا جن کے جوابات دیئے جاتے رہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ اجلاس تربیتی اور تبلیغی نقطۂ نگاہ سے کامیاب رہے۔

حکومت کے مدارس

مختلف مدارس میں جہاں مسلم طلباء دنیاوی اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہیں جا کر مسلم طلباء کو خطاب کرتے اور اسلام سے آگاہ کرنے کا موقعہ ملتا رہا۔ نیز ابتدائی عربی زبان بھی پڑھائی جاتی رہی۔ تاکہ یہ مسلم طلباء قرآن مجید کی تلاوت حاصل کرنے کے قابل ہو سکیں۔ اس سلسلہ میں تین مدارس میں مکرم قریشی محمد افضل صاحب جاتے رہے۔ اور اس طرح عملی طور پر مسلم طلباء کی راہ نمائی کی توفیق ملتی رہی۔ اللہ تعالیٰ طلباء کو حقیقی معنوں میں اسلام کا خادم بنائے۔

انفرادی تبلیغ

آبی جان کے مختلف علاقوں میں مکرم قریشی محمد افضل صاحب کے ساتھ جاتا رہا۔ اور مختلف واقف احباب سے مل کر ان کو مناسب رنگ میں تبلیغ کی جاتی رہی۔ ساتھ ہی دیگر احباب سے واقفیت پیدا کرنے کی سعی کی جاتی رہی۔ ایسے مواقع پر نہ صرف زبانی تبلیغ کی جاتی رہی۔ اور سوالات کے جوابات دیئے جاتے رہے۔ بلکہ مطالعہ کے لئے کتب یا اشتہارات بھی دیئے جاتے رہے۔ ان احباب میں سے قابل ذکر ہیں۔ پریذیڈنٹ آف کونسل اقتصادیات ان کے ماتحت کام کرنے والے افسر Chef due cabinet اور کونسلر اقتصادیات۔ وزیر عل حکومت آئیوری کوسٹ۔ پرنسپل ایگریکلچرل کالج۔ بنجر ول۔ ایڈیٹر اخبار "بے یورنل"۔ مسٹر سوری سلا۔ ڈائریکٹر آف سکول ایک سینیگال سے آمدہ پیر سید ابا شریف صاحب ہیں۔ ان کے علاوہ بعض دینی عالم اور حاجی احباب سے بھی ملے۔ ان سب کو سلسلہ کا لٹریچر اسلامی اصول کی فلاسفی (فرنچ زبان میں) نماز مترجم فرنچ یا دینی عالموں کو عربی کتب پیش کی گئیں۔ نیز اشتہارات بھی ہدیۃً پیش کئے گئے۔

لٹریچر و اشتہارات

زیر تبلیغ احباب کو مختلف قسم کی کتب پیش کی جاتی ہیں۔ زیادہ تر فرنچ لٹریچر اسلامی اصول کی فلاسفی فرنچ۔ میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں (فرنچ)۔ نماز مترجم (فرنچ) دیا جاتا رہا۔ بعض انگریزی جاننے والوں کو انگریزی کتب بھی پیش کیں۔

عرصہ زیر رپورٹ میں چار اشتہارات بھی طبع کئے گئے۔ ایک ہستی باری تعالیٰ پر دو صفحہ پر مشتمل ہے۔ دوسرا رمضان اور عید الفطر پر جو چار صفحوں پر مشتمل ہے اور چوتھا "جمع قرآن مجید" یہ جو چار صفحوں پر مشتمل ہے طبع کئے گئے۔ اور بعد میں مناسب موقعوں پر تقسیم کئے جاتے رہے۔ خصوصاً ۲۸ ستمبر کے اجتماع پر جبکہ لاکھوں کی تعداد میں اندرون ملک سے لوگ دارالحکومت آبی جان میں آئے ہوئے تھے۔ مختلف جگہوں سے آمدہ احباب سے ملاقات کی گئی۔ اور لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

زائرین

انفرادی ملاقاتوں اور لٹریچر کے نتیجہ میں مختلف اوقات میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے روزانہ احباب آتے رہے۔ ان میں مختلف قوموں کے دوست آتے رہے۔ بعض بیرونی قریب کے شہروں سے آئے ہوئے دوست بھی مشن ہاؤس آ کر ملاقات کرتے رہے اسی طرح بعض دین کے عالم بعض پادری صاحبان اور بعض عام مسلمانوں سے یا عیسائیوں سے دوست آتے رہے۔ ان کو اپنی جماعت کی تبلیغی مساعی سے۔ صحیح اسلامی تعلیم سے روشناس کیا جاتا رہا۔ اور احباب کو لٹریچر بھی دیا جاتا رہا۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات کی اندوہناک خبر ۳ ستمبر ۱۹۶۳ء کو وکالت تبشیر کی معرفت بذریعہ تار موصول ہوئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب جماعت کو اس افسوسناک خبر سے مطلع کیا گیا۔ نیز جماعت نے آپ کا جنازہ غائب بھی پڑھا اور بذریعہ ریزولیوشن اپنے گہرے صدمہ اور افسوس کا اظہار کیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ جگہ عطا فرمائے۔ اور تمام احباب جماعت کو آپ کے نیک اور اعلیٰ نمونہ پر چلنے کی توفیق بخشے۔ اور آپ کے علمی اور تحریری کارناموں سے استفادہ و استفاضہ کی توفیق بخشے۔

تعلیم

مشن ہاؤس میں بعد نماز عشاء ہفتہ ہفتہ میں پانچ دن بعض احمدی دوستوں اور بعض غیر احمدی دوستوں کو قرآن مجید ناظرہ اور ابتدائی عربی کے اسباق پڑھائے جاتے۔ نیز اس کے علاوہ دیگر چھوٹے چھوٹے امور میں ان کی راہ نمائی کی جاتی رہی۔

بیرون آبی جان

آبی جان دارالحکومت سے باہر Anyama اور دابو اور Bingerville تین مقامات پر جا کر تبلیغی و تعلیمی خدمات بجا لانے کی توفیق ملی۔ دابو شہر میں مسجد کے دو اماموں سے بھی مل کر واقفیت پیدا کی اور اپنی جماعتی مساعی سے انہیں آگاہ کیا گیا۔

جمعہ

فی الحال جمعہ کی نماز مشن ہاؤس میں ادا کی جاتی ہے۔ دوست ہر جمعہ وقت پر آتے رہے۔ خطبوں میں عموماً تربیتی مضامین بیان کئے جاتے رہے اور احباب کو اسلامی تعلیم پر عمل کرنے اور اس کا عمدہ نمونہ پیش کرنے کی تلقین کی جاتی رہی۔ تین دفعہ مکرم قریشی محمد افضل صاحب نے بھی جمعہ کی نماز پڑھائی۔

بیعت

محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کے کرم سے زیر رپورٹ عرصہ میں سولہ احباب بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان لوگوں کو احمدیت کے سچے خادم بنائے اور استقلال بخشے۔

احباب سے درخواست ہے کہ خاکسار تین سال کے عرصہ کے بعد واپس پاکستان روانہ ہو رہا ہے دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ سفر پر حافظ و ناصر ہو۔ اور سلسلہ کی خدمت کی توفیق بخشے۔ آمین

شذرات

• حضرت خواجہ غلام فرید رحمۃ اللہ علیہ

حال ہی میں حضرت خواجہ غلام فرید صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی یاد میں جشن فرید منایا گیا ہے اس موقعہ پر متعدد اخبارات نے آپ کی زندگی اور آپ کی شاعری پر خاص مضامین شائع کئے ہیں اسی سلسلے میں ہفت روزہ قندیل لاہور میں محمود شام صاحب کا ایک مضمون "خواجہ فرید اور حقیقت کی تلاش" کے زیر عنوان شائع ہؤا ہے جس میں وہ لکھتے ہیں:۔

"خواجہ فرید کی شاعری ... روشنی اور راستے کی تلاش ہے پیرایۂ آغاز سے آخر تک حقیقی حسن اور سچائی کے لئے سرگرداں رہنے کی کیفیت ملتی ہے ان کی کافیاں پڑھتے وقت محسوس ہوتا ہے کہ ہم ایک سفر کو نکلے ہوئے ہیں اور ایک منزل کی دھن میں ہم جنگلوں پہاڑوں اور بھیانک راستوں کو طے کرتے جا رہے ہیں ....

... خواجہ فرید کی زندگی کے حالات کا جائزہ لیں تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ بچپن سے ہی حقیقت کی تلاش کا منصب اختیار کئے ہوئے تھے۔"

(قندیل ۱۷ر نومبر ۶۳ء)

حضرت خواجہ صاحب کی زندگی اور آپ کی شاعری کے حالات کا مطالعہ کرنے سے واقعی یہ حقیقت واضح ہو جاتی ہے کہ آپ کو روشنی اور راستے کی شدید تلاش تھی۔ یہ حقیقت کی تلاش کا پُر خلوص جذبہ ہی تھا جو بالآخر آپ کے لئے بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو شناخت کرنے کا موجب بنا اور آپ اس نتیجہ پر پہنچے کہ:۔

۱۔ "مرزا غلام احمد صاحب قادیانی حق پر ہیں اور اپنے معاملہ میں راست باز اور صادق ہیں اور آٹھوں پہر اللہ تعالیٰ حق سبحانہ کی عبادت میں مستغرق رہتے ہیں اور اسلام کی ترقی اور دینی امور کی سربلندی کے لئے دل و جان سے کوشاں ہیں۔" (اشارات فریدی)

۲۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مخاطب کرکے فرمایا:۔

۲۔ "اے ہر ایک حبیب سے عزیزتر! آپ کو معلوم ہو کہ میرا مقام ابتداء ہی سے آپ کی تعظیم کرنا ہے تاکہ مجھے ثواب حاصل ہو اور کبھی میری زبان پر بجز تعظیم و تکریم اور رعایت آداب کے آپ کے حق میں کوئی کلمہ جاری نہیں ہوا ... میں بلاشبہ آپ کے نیک حال کا معترف ہوں اور یہی یقین رکھتا ہوں کہ آپ خدا تعالیٰ کے صالح بندوں میں سے ہیں اور آپ کی سعی عند اللہ قابل شکر ہے جس کا اجر ملے گا اور خدائے بخشندہ کا آپ پر بڑا فضل ہے میرے لئے عاقبت بالخیر کی دعا فرمائیں۔"

(اشارات فریدی جلد ۳ مقبوس ہفتم ہم صفحہ ۲۲)

جس حقیقت کو حضرت خواجہ صاحب نے پالیا تھا کاش ان کے مرید اور ان کے ساتھ عقیدت رکھنے والے اصحاب بھی اسے پالیں تاکہ وہ حقیقی معنوں میں ان کے نقش قدم پر چلنے والے ثابت ہوں۔

• سورۂ فاتحہ کا پہلا فارسی ترجمہ

صدق جدید لکھنؤ میں "پہلا فارسی ترجمہ" کے زیر عنوان یونس ندوی نگرامی کا ایک مراسلہ شائع ہؤا ہے جس میں وہ لکھتے ہیں:۔

"فارسی زبان میں سورۂ فاتحہ کا سب سے پہلا ترجمہ حضرت سلمان فارسی رضؓ نے کیا تھا جیسا کہ صاحب روح المعانی اس کا تذکرہ یوں فرماتے ہیں:۔

وفی النھایۃ والدرایۃ
ان اھل فارس کتبوا
الی سلمان الفارسی
ان یکتب لھم الفاتحۃ
بالفارسیۃ فکتب۔

(روح المعانی ج ۱ ص ۶)

اس مراسلہ کے نیچے صدق جدید نے یہ نوٹ دیا ہے کہ:۔

"بے شک ایک صحابی رسولؐ کا کیا ہوا ترجمہ قرآن، وہ چند ہی آیات کا سہی قابل دید ہوگا کاش کہیں سے اس کی جھلک دیکھنے میں آجائے۔ اب تک تو صرف اس کا تذکرہ ہی کتابوں میں پڑھا ہے۔"

(صدق جدید یکم نومبر ۶۳ء)

یہ حضرت سلمان فارسیؓ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے وہی جلیل القدر صحابی تھے جن کی طرف اشارہ کرکے حضور علیہ السلام نے یہ پیشگوئی فرمائی تھی کہ

لوکان الایمان معلقاً بالثریا لنالہ رجل من اھل فارس

گویا آخری زمانہ میں اسلام کی تجدید و احیاء کے متعلق یہی مقدر تھا کہ وہ حضرت سلمان فارسی کی نسل کے ذریعہ سے ہو ادھر سورۂ فاتحہ کا بھی اس آخری زمانہ کے ساتھ خاص تعلق ہے۔

اللہ تعالیٰ کی عجیب قدرت ہے کہ سب سے پہلے حضرت سلمان فارسیؓ نے ہی اس سورۃ کے مطالب کو ایک دوسری زبان میں منتقل فرمایا اور پھر اس آخری زمانہ میں جن مقدس وجودوں کے ذریعہ سے اس سورۃ کے حقائق و معارف بطور خاص ظاہر ہوئے وہ بھی ابنائے فارس میں سے ہی ہیں۔

• ہڑتال کے خطرناک نتائج

مغربی تہذیب کے جو خطرناک اثرات ہمارے ملک میں نشوونما پا رہے ہیں ہڑتال بھی انہی میں سے ایک ہے۔ گو آج اٹھتے بیٹھتے اسلام اسلام کا نعرہ لگانے والی بعض جماعتیں بھی درپردہ اس وبا کو پھیلانے اور اس کے ذریعے ملک کے امن و امان کو بے چینی، لوٹ، فتنہ و فساد سے بدل ڈالنے کی کوششوں میں مصروف ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ اسلام میں اس کی قطعاً گنجائش نہیں ہے ہڑتال کے پیچھے بھی دراصل قانون شکنی کی روح کارفرما ہوتی ہے اور اسلام اس کے سخت خلاف ہے یہی وجہ ہے کہ حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو اس زمانہ میں اسلام کی تجدید و احیاء کے لئے مبعوث ہوئے ہیں اپنی جماعت کو سختی کے ساتھ ہدایت فرمائی کہ وہ ہڑتالوں میں مطلقاً حصہ نہ لے اور جماعت احمدیہ کے افراد اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمیشہ اس ہدایت پر کاربند رہے ہیں۔

ہڑتال کے دوررس اور خطرناک نتائج کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ جن ممالک سے یہ وبا شروع ہوئی وہاں کے ذمہ دار افراد بھی اب یہ سوچنے پر مجبور ہو رہے ہیں کہ اس سے کس طرح نجات حاصل کی جائے۔ چنانچہ پچھلے سال جب کرسمس کے ایام میں امریکہ کے اخباری کارکنوں اور مالکوں کے درمیان ایک جھگڑے نے ہڑتال کی صورت اختیار کر لی تو ایک اخباری اطلاع کے مطابق:۔

"اشتہارات کی آمدنی میں اخبارات کو دس کروڑ اسی لاکھ ڈالر کا خسارہ ہؤا کارکن اپنی پانچ کروڑ ڈالر کی تنخواہ سے محروم رہے حکومت کے پاس بے روزگار افراد کو وظائف دینے کا جو فنڈ تھا اس میں سے ۲۰ لاکھ ۵۰ ہزار ڈالر کی زائد رقم خرچ ہو گئی حکومت قریباً ایک کروڑ بیس لاکھ ڈالر کے ٹیکس سے محروم ہو گئی۔ ہڑتال میں حصہ لینے والی سب سے بڑی یونین نیوز پیپر گلڈ کو اپنے خزانے میں سے ہڑتالی ارکان کو جو وظیفے دینے پڑے ان کی وجہ سے اس پر اتنا قرض ہو گیا کہ دو سال تک گلڈ کے ارکان کو دوگنا چندہ دینا پڑا اور یہ تمام مصائب جھیلنے اور ہزاروں افراد کو معاشی مشکلات میں مبتلا کرنے کے بعد جب ہڑتال ختم کرنے کا سمجھوتہ ہؤا تو کارکنوں کو فی ہفتہ صرف اڑھائی ڈالر کا اضافہ ملا اس ہڑتال کے بعد امریکہ کے ذمہ دار افراد یہ سوچنے پر مجبور ہو گئے کہ اگر اسی طرح ہڑتالیں ہونے لگیں تو ملکی معیشت اس سے پیدا ہونے والے مالی نقصانات کو کس طرح برداشت کر سکے گی۔" (بحوالہ روزنامہ مشرق)

ذرا سوچئے اگر امریکہ ایسے متمول ترین ملک کی معیشت کو ہڑتال کی وجہ سے تباہی کا خطرہ پیش آسکتا ہے تو پاکستان ایسی نوزائیدہ مملکت میں یہ وبا کتنے خطرناک نتائج پر منتج ہو سکتی ہے۔

(شیخ خورشید احمد)

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

الزام لگایا ہے کہ حال ہی میں وزیر داخلہ خان حبیب اللہ خان نے جماعت اسلامی اور اسکے سربراہ مولانا مودودی پر جو الزامات عائد کئے ہیں وہ ربوہ میں قادیانیوں نے مرتب کئے تھے میاں طفیل محمد پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔" (امروز مورخہ ۱۱/۱۶ ۶۳)

اگر میاں صاحب یہ بھی فرما دیتے کہ

"سیاسی کشمکش حصہ سوم"۔ "الجہاد فی الاسلام (مسلمانہ جنگ)" "ماضی قریب کا جائزہ" وغیرہ کتب بھی قادیانیوں نے لکھ کر مودودی صاحب کے نام سے شائع کر دی ہیں اور ہر حکومت کے خلاف جو بیانات مودودی صاحب کے نام سے اخبارات میں شروع سے نکلتے رہے ہیں وہ بھی ربوہ میں مرتب ہوتے ہیں اور مولوی احسان احمد شجاع آبادی و دیگر علمائے پاکستان سیاسی لیڈر اور اخبارات سب کے سب یکدم قادیانی ہو گئے ہیں تو میاں صاحب کا کوئی کیا بگاڑ لیتا اور ان کی زبان کون پکڑ سکتا۔

آہ! مولوی برکات احمد صاحب راجیکی مرحوم

(مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ)

سلسلہ عالیہ احمدیہ کا مخلص فدائی صاحب علم وقلم اور درویش خادم سلسلہ کے مشہور بزرگ علامہ حضرت مولانا ابوالبرکات غلام رسول صاحب راجیکی کے فرزند ارجمند مولوی برکات احمد صاحب بی اے اچانک قادیان میں وفات پا گئے۔

انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔

یہ مخلص نوجوان واقف زندگی تھا ۱۹۴۴ء میں سرکاری ملازمت سے استعفیٰ دے کر اپنی زندگی کو خدمت دین کے لئے وقف کیا۔

کچھ عرصہ کی تعلیمی ٹریننگ کے بعد آپ کو سلسلہ کے مختلف اہم کاموں پر متعین کیا جاتا رہا آپ نے بطور نائب ناظر امور عامہ ایڈیشنل ناظر دعوۃ و تبلیغ ناظر تعلیم و تربیت وغیرہ مختلف محکموں میں دینی خدمات سرانجام دیں سلسلہ کے مشہور اور تاریخی اخبار "بدر" قادیان کے دوسرے دور میں آپ نے دو سال تک اس کو ایڈٹ کیا۔ علمی مذاق رکھتے تھے صاحب قلم تھے کئی کتب تصنیف کیں سلسلہ کے مفاد اور وقار کا ہر وقت خیال رہتا تھا وسیع مطالعہ تھا اور احمدیت کے لئے خاص غیرت رکھتے تھے۔

(۲)

گزشتہ ایام کا واقعہ ہے میں حضرت مولانا راجیکی صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا تو معلوم ہوا کہ مولانا علیل ہیں۔ مولوی برکات احمد صاحب مرحوم ان دنوں قادیان سے ربوہ آئے ہوئے تھے ان سے ملاقات ہوئی مختلف امور پر تبادلہ خیالات ہوتا رہا میں نے ان کی ملاقات سے یہ تاثر لیا کہ مرحوم خاص علمی مذاق رکھتے ہیں اور تنقیدی جائزہ و موازنہ کا پہلو ان کی طبیعت میں غالب تھا۔ تاریخ اسلام اور تاریخ احمدیت پر ان کو خاص عبور تھا۔ جن ایام میں مولوی صاحب موصوف نے اپنی زندگی کو وقف کیا اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مقرر کردہ نصاب اور کورس کو دوسرے واقفین کے ساتھ پڑھا تو مولوی صاحب موصوف باوجود اس کے کہ وہ بی اے تھے عربی کورس کو عبور کرنے میں وہ اپنے جملہ ساتھیوں سے فوقیت لے گئے تھے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جملہ کتب کا بکثرت مطالعہ کیا ہوا تھا تفسیر اور حدیث شریف سے بھی خاص شغف رکھتے تھے۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے والہانہ عقیدت اور محبت رکھتے تھے۔

مرحوم نے اپنی زندگی کا بہترین حصہ بطور درویش قادیان میں گزارا اور انتہائی صبر کا نمونہ پیش کیا سلسلہ کی نمایاں خدمات سرانجام دیں آپ کافی عرصہ سے رعشہ کی بیماری میں مبتلا تھے مگر یہ بیماری سلسلہ کے کاموں میں کبھی حارج نہ ہوئی ان کی وفات اچانک اور غیر متوقع ہوئی ان کی یادگار ان کا ایک بیٹا ہے حضرت مولانا راجیکی صاحب کو اس ضعیف العمری کے زمانہ میں اپنے اس لائق اور نیک فرزند کا غم اٹھانا پڑا ہے۔ اس موقعہ پر حضرت مولانا صاحب موصوف نے انتہائی صبر کا نمونہ دکھایا ہے۔

سلسلہ کے نوجوانوں کے لئے مولوی برکات احمد صاحب کا نمونہ قندیل اور مشعل کی حیثیت رکھتا ہے خدا تعالیٰ مولوی صاحب موصوف کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور اپنے قرب سے نوازے اللہ تعالیٰ ان کے بوڑھے والدین کو صبر کی توفیق اور پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(شیخ نور احمد منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ)

درخواست دعا

(محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس)

عبدالرحیم صاحب لیبارٹری اسسٹنٹ ٹی آئی ہائی سکول ربوہ کی بیوی کا ۱۴؍نومبر کو اپریشن ہوا تھا حالت اب بھی بہت تشویشناک ہے دوستوں سے دعا کے لئے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مریضہ کو جلد صحت کاملہ عطا فرمائے

پتہ درکار ہے

محترمہ سکینہ ناہید صاحبہ کی طرف سے شعبہ اشاعت خدام الاحمدیہ کو ۱۰/- روپے وصول ہوئے ہیں جن کی تفصیل معلوم نہیں اگر وہ یہ اعلان خود پڑھیں یا کسی صاحب کو ان کا پتہ معلوم ہو تو ان کے مکمل ایڈریس سے مہتمم اشاعت خدام الاحمدیہ کو مطلع فرمائیں۔

(مہتمم اشاعت خدام الاحمدیہ)

ضروری اعلان

بعض احباب و مجالس رسالہ خالد و تشحیذ کا چندہ مجالس کے چندہ کے ساتھ یا براہ راست خزانہ میں بھجوا دیتے ہیں ایسے تمام احباب و قارئین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے چندہ کی تفصیل کی نقل مہتمم اشاعت کو بھی بھجوا دیا کریں تاکہ متعلقہ کھاتہ جات میں ان رقوم کا اندراج ہو سکے۔

(مہتمم اشاعت خدام الاحمدیہ)

معاصرین سے

حضرت خواجہ غلام فرید صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ملتان میں ۱۷ اور ۱۸؍نومبر کو خواجہ غلام فریدؒ کی یاد میں "جشن فرید" منایا گیا ہے اس سلسلے میں مختلف تقاریب کا اہتمام کیا گیا۔ جن میں مشہور اہل قلم اعلیٰ پایہ صوفی شاعر اور جلیل القدر عالم کو سپاس عقیدت پیش کر رہے ہیں۔

خواجہ فرید موضع چاچڑاں کے رہنے والے تھے اور کوٹ مٹھن میں مدفون ہیں۔ خواجہ صاحب کو ہفت زبان مانا جاتا ہے۔ اردو، فارسی اور ملتانی کے علاوہ انہیں سندھی، عربی اور ہندی پر بھی عبور حاصل تھا پوربی زبان بھی خوب جانتے تھے اور عروض و موسیقی میں بھی بڑی مہارت رکھتے تھے۔ انہوں نے نئی بحریں اور اوزان ایجاد کئے اور جس صنف ادب میں بھی قلم اٹھایا، اسے اپنے انفرادی طرز فکر سے معراج کمال تک پہنچا دیا۔ اہل دل صوفی عالم متبحر اور آتش بیان شاعر تھے۔ تصوف ان کا خاص مضمون تھا ان کے انتقال کو پچاس برس سے زیادہ عرصہ گزر چکا ہے۔ امیر بہاولپور کے خاندان کے لوگ ان کے خاص مریدوں میں سے تھے۔ موجودہ امیر کے والد انہیں بہت مانتے تھے۔ چند برس پہلے امیر بہاولپور نے ان کا کلام بڑے اہتمام سے مع ترجمہ و تشریح شائع کرایا تھا۔ ملتانی زبان میں ان کے پائے کا کوئی دوسرا شاعر نہیں ہے۔ ان کا سب سے بڑا کمال یہ ہے کہ ان کی کافیاں پڑھے لکھے لوگوں ہی کو متاثر نہیں کرتیں بلکہ ان کی حیثیت عوامی گیتوں کی سی ہے جو بچے بچے کی زبان پر ہیں۔ عشق و محبت اور نفسیاتی و جذباتی رموز و اسرار کی ترجمانی میں ان کے ہاں بعض خصوصیات ہیں، جو انہیں تمام متقدمین اور متاخرین سے ممتاز کرتی ہیں۔

حضرت خواجہ صاحب ۱۲۶۱ھ کے اواخر میں پیدا ہوئے آپ کے والد کا نام حضرت محبوب الہی بخش تھا وہ بھی ایک جید عالم تھے۔ ریاست بہاولپور کے پہلے نواب صادق محمد خان اول کی درخواست پر وہ مٹھن کوٹ سے چاچڑاں شریف آباد ہو گئے۔ یہیں خواجہ فریدؒ کی ولادت ہوئی۔ خواجہ فریدؒ ابتدائی عمر ہی سے بڑے ذہین اور فطین تھے۔ انہوں نے آٹھ برس کی عمر میں قرآن مجید حفظ کر لیا تھا اور اس کے بعد تھوڑے ہی عرصے میں دینی علوم سے فارغ ہو گئے تھے۔ خواجہ فرید ابھی آٹھ برس کے تھے کہ والد کا سایہ سر سے اٹھ گیا۔ آپ کی تربیت بڑے بھائی خواجہ فخر جہاں کی نگرانی میں ہوئی وہی آپ کے ظاہری علوم میں استاد تھے اور باطنی علوم کا بھی انہیں سے اکتساب کیا۔ تکمیل علم کے بعد انہوں نے اپنے پیر و مرشد خواجہ فخر جہاں کے سامنے دس برس تک درس و تدریس کا سلسلہ جاری رکھا اور ہزاروں لوگوں نے ان سے کسب فیض کیا۔

خواجہ فریدؒ کا سلسلۂ نسب حضرت عمر فاروق سے جا ملتا ہے۔ مالک بن یحییٰ اس خاندان کے پہلے شخص تھے جو سندھ میں وارد ہوئے۔ ان کی اولاد میں سے شیخ حسین رکن سلطنت ہو گزرے ہیں۔ ٹھٹھہ ان دنوں سندھ کا مرکزی شہر تھا۔ شیخ حسین یہیں مقیم تھے آخر عمر میں انہوں نے دولت و امارت چھوڑ کر فقیری اختیار کر لی اور سلسلۂ سہروردیہ میں بیعت کی ان کے فرزند مخدوم محمد ذکریا جہانگیر بادشاہ کے زمانے میں سنکوٹ (علاقہ ملتان) میں آکر مقیم ہوئے۔ اور تین پشتوں تک وہیں مقیم رہے۔ مخدوم محمد شریف نے دریائے سندھ کے کنارے سیت پور میں سکونت اختیار کی۔ ان کے ایک مرید مٹھن خان تھے جو دریائے سندھ کی مغربی جانب رہتے تھے ان کی دعوت پر آپ نے مٹھن کوٹ میں رہائش اختیار کر لی۔ سکھوں کے زمانۂ حکومت میں خواجہ فرید کے والد خواجہ خدا بخش سکھوں کے مظالم سے تنگ آگئے۔ ادھر امیر بہاولپور نے ریاست میں قیام کی درخواست کی تو آپ دریائے سندھ کے مشرقی کنارے پر تحصیل خان پور کے ایک گاؤں چاچڑاں میں چلے گئے۔ خواجہ فرید کو سیر و سیاحت اور مناظر قدرت سے بھی بڑی دلچسپی تھی۔ مناظر قدرت کا اظہار ان کے کلام سے ہوتا ہے۔ چولستان کا علاقہ آپ کو بہت پسند تھا۔ اور اپنی تصانیف میں انہوں نے اس سے اپنی دلبستگی کا اظہار بڑے جذبے کے ساتھ کیا ہے۔ بڑے اچھے تیر انداز بھی تھے آپ نے ۶ ربیع الثانی ۱۳۱۹ھ کو وفات پائی۔

(امروز ۱۶؍نومبر)

انصار اللہ کے چندے

مجلس انصار اللہ کے اراکین سے جو چندے وصول کئے جاتے ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے

۱۔ چندہ مجلس:- آمد پر ½ نیا پیسہ فی روپیہ
۲۔ اشاعت لٹریچر:- ایک روپیہ سالانہ فی رکن
۳۔ سالانہ اجتماع:- ایک روپیہ سالانہ فی رکن
۴۔ چندہ تعمیر:- حسب حیثیت

قائد مال انصار اللہ مرکزیہ

چندوں کی وصولی کیلئے

احباب اپنے عہدیداروں کی امداد کریں

صدر انجمن احمدیہ کے موجودہ مالی سال کا نصف حصہ گذر چکا ہے اور اگرچہ بہت سی جماعتوں کی وصولی نہایت اچھی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء لیکن پھر بھی ابھی تک چندہ عام حصہ آمد چندہ جلسہ سالانہ کی مجموعی وصولی تدریجی بجٹ سے بہت کم جا رہی ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ بعض جماعتوں کی وصولی تدریجی بجٹ سے بہت ہی کم ہے۔ اس وقت تک سابقہ بقایاجات کے علاوہ ہر جماعت کے سال رواں کے بجٹ کا کم از کم نصف حصہ وصول ہو جانا چاہیئے تھا۔ لیکن مندرجہ ذیل بڑی اور اوسط درجہ کی جماعتوں کی طرف سے (جن کا بجٹ ایک ہزار روپے سالانہ سے اوپر ہے) سال رواں کے بجٹ کے ایک چوتھائی سے بھی کم رقم وصول ہوئی ہے۔

ہمسروں ان جماعتوں کے احباب اور عہدہ داروں سے خصوصاً اور دوسری جماعتوں کے احباب اور عہدہ داروں سے بھی التماس ہے کہ وہ اس ضروری فریضہ کی طرف خاص توجہ کریں۔ کیونکہ جوں جوں وقت گذرتا جائیگا بجٹ کا پورا کرنا مشکل سے مشکل تر ہوتا چلا جائے گا۔ اور ماشاء اللہ میری یہ درخواست صرف عہدہ داروں سے نہیں۔ بلکہ مقامی جماعتوں کے تمام احباب سے التماس ہے کہ اپنی اپنی جماعتوں کی کارگذاری کا جائزہ لیں اور جہاں جہاں کمی ہو اسے پورا کرنے کے لئے اپنے عہدہ داروں کا ہاتھ بٹائیں کیونکہ جماعتی کاروبار کے لئے صرف عہدہ دار ہی نہیں بلکہ جماعت کا ہر فرد ذمہ دار ہے اور یوں بھی احباب کے تعاون کے بغیر عہدہ دار اپنی ذمہ داریاں ادا نہیں کر سکتے

ممکن ہے بعض جماعتوں کے عہدہ دار عارضی طور پر غیر حاضر ہوں۔ یا کسی اور وجہ سے سستی اور غفلت کر رہے ہوں تو دوسرے احباب کو چاہیئے کہ ان کی جگہ کام چلانے کے لئے مناسب تدابیر عمل میں لائیں اور اگر کوئی ایسی مشکلات ہوں، جو مقامی طور پر حل نہ ہو سکتی ہوں۔ تو مرکز کو اطلاع دیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ والسلام

ا۔ جن جماعتوں کی طرف سے سال اس کوئی وصولی نہیں ہوئی

۱۔ ضلع سرگودھا: منگووالی ۲۔ ضلع سیالکوٹ: چہور کاہلوں ۳۔ ضلع ملتان چک ۳ ایم ۵ اے۔ بی ۴۔ ضلع بہاولنگر: چک ۹۳/۱۰-آر۔ چک ۱۹۱/۷-آر ۵۔ ضلع نواب شاہ قمر آباد۔ جاہلپور۔ گوٹھ امام بخش۔ گوٹھ سردار محمد۔ گوٹھ محمد علی۔ ۶۔ ضلع تھرپارکر: نور کوٹ گوٹھ غلام رسول۔ ۷۔ مشرقی پاکستان: کرواڑا۔

ب۔ وصولی سال رواں کے بجٹ کے دسویں حصہ سے کم

۱۔ ضلع سرگودھا: چک ۳۱-۳۲/جنوبی۔ چک ۳۵/جنوبی۔ چک ۴۳/جنوبی۔ چک ۹۸/جنوبی
۲۔ ضلع لائلپور: چک ۳۵۲/ج ب قادر آباد
۳۔ ضلع شیخوپورہ: کرتو پنڈوری۔ نارنگ منڈی
۴۔ ضلع گوجرانوالہ: مانگٹ اونچے۔ پیرکوٹ متصل مانگٹ اونچے
۵۔ ضلع سیالکوٹ: گھٹیالیاں خورد۔ رائے پور قادر آباد۔ ٹھاٹھانوالی میانوالی۔
۶۔ ضلع گجرات: کھوکھر غربی ۷۔ آزاد کشمیر: منگلا ڈیم ۸۔ ضلع راولپنڈی۔ کوہڑی
۹۔ ضلع ڈیرہ غازیخان: بستی رنداں۔ ۱۰۔ ضلع ملتان: چک ۱۲۵/۱۰-آر۔ کبیر والا
۱۱۔ ضلع منٹگمری: چک ۶/۱۱-ایل ۱۲۔ ضلع بہاونگر: ۱۰۲-۱۰۳/۹-آر
۱۳۔ ضلع بہاولپور۔ چک ۱۹۲/مراد ۱۴۔ ضلع نواب شاہ: محراب پور
۱۵۔ ضلع حیدرآباد: ظفر آباد اسٹیٹ دیہہ لا بینی۔ چک ۵۵ دیہہ لاجو۔ گلارچی
۱۶۔ مشرقی پاکستان: احمد نگر۔ بوگرہ۔ ناروا۔

ج۔ وصولی پانچویں حصہ سے کم

۱۔ ضلع سرگودھا: تخت ہزارہ چک ۹۔ پنیار۔ چک ۲۹/جنوبی۔ چک ۷۱/جنوبی۔ چک ۹۸/۹۹ شمالی
۲۔ ضلع لائلپور: چک ۱۳۷/ر ب بلوپور۔ چک ۲۱۹/ر ب گنڈا سنگھ والا۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ چک ۳۲/۳۱ ج ب کھوکھووالی
۳۔ ضلع لاہور: شاہدرہ۔ باغبانپورہ۔ اچھرہ۔ کماس
۴۔ ضلع شیخوپورہ: چک ۱۱/۲۱ چہور۔ ننکانہ صاحب۔ بہادر پور
۵۔ ضلع گوجرانوالہ: نزگس۔ تلونڈی راہوالی۔ مدرسہ چٹھہ
۶۔ ضلع سیالکوٹ: موسیٰ والا۔ کوٹ آغا۔ کلاسوالہ۔ گھرڑ۔ نارووال۔ بھڈال۔ لودیکی/کریم بخش پیرو چک۔

۷۔ ضلع گجرات: لالہ موسیٰ۔ چک ۲۰ ڈیری فارم۔ ننگے
۸۔ ضلع جہلم: محمود آباد و پنڈ دادنخان۔ کالا گجراں
۹۔ ضلع مظفر گڑھ: لیہ ۱۰۔ ضلع ملتان: خانیوال۔ وہاڑی منڈی۔ دنیا پور
۱۱۔ ضلع منٹگمری: چک ۵۵/۲-ایل محمود پورہ۔ چیچہ وطنی ۱۱/۲-ایل
۱۲۔ ضلع بہاونگر: فورٹ عباس۔ چک ۱۶۸/مراد
۱۳۔ ضلع بہاولپور: بہاولپور شہر۔ چک ۳۲/الف۔ فتح
۱۴۔ ضلع رحیم یار خان: خانپور منڈی۔ منڈی صادق آباد
۱۵۔ ضلع نواب شاہ: رحمن آباد۔ چک ۲۱ ددھو۔ مورو
۱۶۔ ضلع لاڑکانہ: رسن باڈہ۔ انور آباد۔ ۱۷۔ ضلع تھرپارکر: کریم نگر فارم۔ نصرت آباد اسٹیٹ
۱۸۔ ضلع حیدرآباد: جمبڑ۔ سنجر چانگ۔
۱۹۔ مشرقی پاکستان: تیج گاؤں۔ رنگ پور۔ چاٹگام۔

د۔ وصولی ایک چوتھائی سے کم

۱۔ ضلع جھنگ: احمد نگر متصل ربوہ ۲۔ ضلع سرگودھا: سرگودھا چھاؤنی۔ کوٹ مومن چک ۱۶۲/۱۷۱ ننگلہ
۳۔ ضلع لائلپور: چک ۱۲۱/ج ب گوکھووال۔ چک ۲۷۶/ر ب گوکھووال۔ چک ۲۹۵/ر ب بریلوالا۔ چک ۹۸/ر ب گھسیٹ پور۔
۴۔ ضلع لاہور: داتا گنج بخش چوبرجی۔ اصل گڑھ۔ ۵۔ ضلع شیخوپورہ: سانگلہ ہل۔ چوہڑ کانہ
۶۔ ضلع گوجرانوالہ: قیام پور۔ گرمولا ورکاں۔ ۷۔ ضلع سیالکوٹ: ڈسکہ۔ پونڈہ۔ ڈگری گھمن
۸۔ ضلع گجرات: کھاریاں۔ دھیر کے کلاں ۹۔ ضلع راولپنڈی: واہ کینٹ۔
۱۰۔ ضلع ہزارہ: تربیلہ ڈیم۔ بالاکوٹ ۱۱۔ ضلع پشاور: اسماعیل کوٹ
۱۲۔ ضلع ملتان: کھاد فیکٹری ۱۳۔ ضلع رحیم یار خان: بستی جھول۔ چک ۱۲۲/پی ٹھور
۱۴۔ ضلع نواب شاہ: نواب شاہ شہر۔ کنڈیارو
۱۵۔ مشرقی پاکستان: میمن سنگھ۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

درخواستہائے دعا

۱۔ میرے چچا جان مکرم چوہدری محمود احمد صاحب عارف درویش قادیان بعارضہ کمر درد کئی دنوں سے شدید بیمار ہیں۔ قارئین جماعت انکی صحت کاملہ کے لئے دعا فرماویں (امۃ الحفیظ شاکر ربوہ)

۲۔ میری بڑی لڑکی چند دنوں سے بخار کی وجہ سے کمزور ہو گئی ہے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔ (منصور احمد ملک ڈپٹی سٹیلمنٹ کمشنر)

۳۔ میری اہلیہ عرصہ سے علیل چلی آ رہی ہیں۔ ان پر فالج کا حملہ ہوا تھا ضعف قلب بھی بہت ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ (مقصود احمد نمبردار قیام پور (ق)

۴۔ میری بڑی لڑکی عزیزہ مریم صدیقہ بیگم کی کمر میں رسولی ہو گئی تھی جس کا اپریشن کرایا گیا ہے۔ اپریشن تو کامیاب ہو گیا۔ مگر ابھی زخم کی تکلیف ہے۔ کہ احباب عزیزہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز میں خود بھی درد گھٹنے سے بیمار ہوں۔ میرے لئے بھی دوست دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرمائے۔

خاکسار رسر بلند ہنشر ۴ میکلوڈ روڈ لاہور

۵۔ میرے ابا جان میاں عبد الغنی صاحب قریشی لدھیانوی کی پنڈلی کی چھوٹی ہڈی میں فریکچر ہو گیا تھا بفضلہ تعالیٰ درد میں اب افاقہ ہے۔ ہڈی پر پلاسٹر لگایا ہوا ہے بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان صحت کلی کے لئے دعا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ عائشہ پروین بنت میاں عبد الغنی صاحب قریشی لاہور مزنگ

۶۔ میرا چھوٹا بھائی مجید احمد چند دنوں سے بعارضہ بخار بیمار ہے احباب جماعت اس کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

لطیف احمد محلہ دار یمن ربوہ

۷۔ میرا بھتیجا غلام محمد ابن جان محمد صاحب بعارضہ دماغی توازن بگڑ جانے کی وجہ سے بیمار ہے احباب جماعت اس کی کامل و عاجل صحت یابی کے لئے دعا کریں۔ کہ مولا کریم اپنے خاص فضل و کرم سے صحت عطا فرمائیں۔

خاکسار مستری عبد الرحمن ضیاء الاسلام پریس ربوہ

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر!

"الفضل" کا باتصویر سالانہ نمبر شائع ہوگا

حسبِ معمول انشاء اللہ اس دفعہ بھی جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر الفضل کا عظیم الشان دیدہ زیب اور باتصویر سالانہ نمبر شائع ہوگا جو نہایت قیمتی اور بلند پایہ مضامین پر مشتمل ہوگا۔

جماعت کے تمام اہلِ علم و اہلِ قلم اصحاب سے درخواست ہے کہ وہ اس نمبر کے لئے اپنے قیمتی مضامین ارسال فرما کر ادارہ الفضل کی قلمی معاونت فرمائیں ــــ مشتہرین کو بھی جلد سے جلد اشتہارات کے آرڈر بھجوانے چاہئیں تاخیر سے آنے والے اشتہارات ممکن ہے جگہ نہ حاصل کر سکیں

(مینیجر)

اعلان نکاح

مورخہ ۱۷ نومبر ۱۹۶۳ء بروز اتوار مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ناظر زراعت کی ہمشیرہ عزیزہ مبارکہ بیگم صاحبہ بنت مکرم چوہدری شیر محمد صاحب باجوہ مرحوم کا نکاح چوہدری منور احمد صاحب ولد چوہدری حسین بخش صاحب مرحوم ساکن چک ۸۰ جنوبی ضلع سرگودہا سے مبلغ چار ہزار روپیہ مہر پر چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودہا میں پڑھا۔ عزیزہ مبارکہ بیگم صاحبہ کی طرف سے ان کے بھائی چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ولی تھے۔ احمدی احباب کے علاوہ کثرت سے غیر احمدی معززین مہمانوں اور براتیوں میں شامل تھے جن کے سامنے محترم مولانا شمس صاحب نے خطبہ نکاح کے متعلق آیات کریمہ کا خلاصہ مؤثر طریق پر فرماتے ہوئے فلسفہ نکاح کی تشریح کی۔

احباب دعا فرمادیں کہ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں کے عمدہ تعلقات اور بہتر ثمرات کا موجب ہو۔ آمین

(خاکسار غلام محمد اختر ناظر دیوان و تجارت صدر انجمن احمدیہ)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

ٹینڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے لائسنس یافتہ وائرنگ کنٹریکٹروں سے مجوزہ فارموں پر تازہ سربمہر ٹنڈر جن کے اوپر کام کا نام درج ہو مطلوب ہیں

۱۔ الیکٹرک انٹرنل وائرنگ کا کام ہر طرح مکمل مہیا کرنا۔ برائے

(الف) ۷۰ لائٹس ۱۳ فین اور ۹ پلگ پوائنٹ کمالیہ ریلوے سٹیشن پر اور

(ب) ۳۰ لائٹس ۳ فین اور ۴ پلگ پوائنٹ ماموں کانجن ریلوے سٹیشن پر

نوٹ:۔ اے بٹن پوائنٹ معہ شیڈز لائٹ پوائنٹس میں شامل ہیں۔

(ii) فراہمی اور لگوائی ۱۳ آؤٹ ڈور وال لائٹ بریکٹس، ۱۹ لائٹ پنڈنٹس ضروری ٹوئن کور فلیکسیبل وائر کے ساتھ مکمل لیمپ ہولڈرز اور انیمل شدہ ٹن شیڈز۔ ۱۶ اے سی سیلنگ فین منظور شدہ ساخت کے مکمل معہ ڈاؤن راڈز۔ ریگولیٹرز۔ بلیڈز۔ اور ضروری بکس وغیرہ ۱۱ میٹر اے سی ۱۵ ایمپیئر اور ۸ میٹر اے سی ۲۵ ایمپیئر منظور شدہ ساخت کے ۲۶ جی آئی ارتھ پائپ سائز ۲"×۲' اور ۱۳ جی آئی سروس پول سائز ۲"×۱۸' برائے الیکٹرک پوائنٹس جو مندرجہ بالا آئیٹم (i) الف اور ب میں درج ہے

۲۔ ٹنڈر فارم ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ / الیکٹریکل پی ڈبلیو آر لاہور کے دفتر سے کسی بھی کام کے دن ۲۹-۱۱-۶۳ کو صبح دس بجے سے پہلے حاصل کئے جا سکتے ہیں اس کام کے لئے جو ٹنڈر پیشتر ازیں ۱۶-۱۱-۶۳ کو کھولے گئے تھے وہ منسوخ کر دیئے گئے ہیں۔

۳۔ ٹھیکیداروں کو ۲۰۰ روپے زر بیعانہ ڈویژنل کیشئر پی ڈبلیو آر لاہور کے پاس جمع کرانا ہوگا اور اس کی حاصل شدہ کچی رسید کو ڈویژنل اکاؤنٹس آفیسر پی ڈبلیو آر لاہور سے پکی رسید میں تبدیل کرانا ہوگا پکی رسید ٹنڈر کے ساتھ آنی ضروری ہے ٹنڈر ڈویژنل اکاؤنٹس آفیسر پی ڈبلیو آر لاہور کے دفتر میں پڑے ہوئے ٹنڈر بکس میں ۳۰-۱۱-۶۳ کو صبح دس بجے سے ڈال دیئے جائیں زرِ ضمانت بنک ڈرافٹ چیک یا دوسری شکل میں قابلِ قبول نہ ہوگا۔ یہ ٹنڈر ۳۰-۱۱-۶۳ کو ۱۲ بجے دن ان ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے جو حاضر ہونے کے خواہاں ہوں گے کام ہر صورت دو ماہ میں مکمل کرنا ہوگا۔

۴۔ ٹنڈر فارم کے ساتھ منسلکہ مفصل ہدایات سپیسی فیکیشنز قواعد و ضوابط شیڈول اور پلان وغیرہ دستخط کنندہ ذیل کے دفتر میں کسی بھی کام کے دن دیکھے جا سکتے ہیں اور اس کی کاپی ۷/- روپے جمع ۲/- روپے اگر بذریعہ رجسٹری ڈاک مطلوب ہو بہ عوض حاصل کی جا سکتی ہے

۵۔ کسی ٹھیکیدار کی طرف سے ٹنڈر بھیجنے کا مطلب یہ ہوگا کہ اس نے فارم میں مندرجہ قواعد و ضوابط اور سپیسی فیکیشنز کو اچھی طرح پڑھ اور سمجھ لیا ہے اور وہ ان کی پابندی کرے گا اور یہ کہ اس نے کام کا موقعہ / مواقع کا معائنہ کر لیا ہے۔

۶۔ ریلوے انتظامیہ کسی ٹنڈر کو کلی یا جزوی طور پر مسترد کرنے یا قبول کرنے اور کوئی وجہ بتائے بغیر کسی ایک یا تمام ٹنڈروں کو مسترد کرنے کا حق رکھتی ہے۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی۔ ڈبلیو آر ریلوے

بعض ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

• لندن ۲۰ نومبر ۔ عراق کی نئی انقلابی حکومت نے تمام کی انقلابی کونسل کے صدر جنرل امین الحفیظ اور رعیت پارٹی کے سیکرٹری جنرل مسٹر مائیکل افلاق کو گرفتار کر لیا ہے اور انہیں بطور یرغمال بغداد میں رکھا ہوا ہے ۔ قاہرہ کے ممتاز روزنامہ " الاخبار " نے اس امر کا انکشاف کرتے ہوئے بتایا ہے کہ عراق کے وزیر دفاع جنرل صالح مہدی عماش کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے اور انہیں بھی شامی رہنماؤں کے ساتھ جیل میں رکھا گیا ہے ۔ جنرل عماش کو عراقی کابینہ میں وزیر خارجہ بنایا گیا تھا ۔ وہ بعث پارٹی کے حامی ہیں ۔ دریں اثنا عراق کے سابق وزیر اور نائب وزیر اعظم جنرل صالح السعدی نے میڈرڈ پہنچ کر بتایا کہ وہ بغداد کے بجائے دمشق جانے کا ارادہ رکھتے ہیں ۔ تاکہ وہاں اپنے ساتھیوں سے صلاح مشورہ کر سکیں ۔

• قاہرہ ۲۰ نومبر ۔ متحدہ عرب جمہوریہ نے دھمکی دی ہے کہ اگر عراق کے انقلاب کو ناکام بنانے کے لئے کسی بیرونی طاقت کی طرف سے کوئی کارروائی کی گئی تو متحدہ عرب جمہوریہ عراق کی امداد کے لئے ضروری کارروائی کرے گا ۔

• سکھر ۲۰ نومبر ۔ وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے کہا ہے کہ پاکستان میں ایٹمی طاقت کے دو مرکز عنقریب قائم ہو جائیں گے ۔ سکھر چیمبر آف کامرس کے سالانہ ڈنر میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے تقریر کرتے ہوئے مسٹر بھٹو نے کہا کہ ایٹمی طاقت کے ان مراکز کے قیام کے سلسلے میں مشکلات دور کی جا رہی ہیں ۔

• کراچی ۲۰ نومبر ۔ ریلوے کے وزیر خان عبدالوحید خان نے کل یہاں کہا کہ وہ ریلوے کے حادثات کو کم کرنے کے بارے میں ممکنہ اقدامات کا جائزہ لے رہے ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ حادثات کو کم کرنا اس لئے بھی ضروری ہے کہ ملک کے ۸۰ سے ۹۰ فیصد لوگ ریلوے میں سفر کرتے ہیں ۔

• ٹوکیو ۲۰ نومبر ۔ جاپان کے ایک سرکاری ترجمان نے بتایا ہے کہ پاکستان اور جاپان کے درمیان فضائی معاہدوں کی بات چیت دوبارہ شروع کی جائے گی ۔ اس سے قبل پاکستان کا ہانگ کانگ اور شنگھائی کے راستہ ٹوکیو تک فضائی سروس چلانے کے لئے جاپان سے بات چیت ختم کر دی گئی ۔

• ماسکو ۲۰ نومبر ۔ روس کا ایک دو ٹن قسم کا طیارہ آج پاک روس مجوزہ فضائی سروس کے سلسلہ میں آزمائشی پرواز پر ماسکو سے کراچی روانہ ہو گیا ۔ روس کی خبر رساں ایجنسی " طاس " نے اسے فنی پرواز قرار دیا ہے ۔ اور کہا ہے کہ اس کا مقصد باقاعدہ سروس شروع کرنے کے لئے راستے کا تعین کرنا ہے ۔ دونوں ملکوں میں مجوزہ سروس عنقریب شروع ہو جائے گی ۔ آزمائشی طیارہ میں روس کی شہری ہوابازی کے کچھ ماہرین بھی آ رہے ہیں ۔

• لاہور ۲۰ نومبر ۔ سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ حکومت مغربی پاکستان غذائی اجناس میں ملاوٹ کرنے والوں کو شدید سزائیں دینے کے سوال پر غور کر رہی ہے ۔ اعلان میں مزید کہا گیا ہے کہ حکومت نے اسسٹنٹ کمشنروں ۔ ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنروں ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولروں اور تحصیلداروں وغیرہ کو علی الترتیب فوڈ انسپکٹروں کے اختیارات تفویض کر دیئے ہیں اور یہ تمام افسر عوام کی شکایت پر ملاوٹ کرنے والے افراد کو مناسب سزا دینے کے مجاز ہوں گے ۔

• کراچی ۲۰ نومبر ۔ مرکزی وزیر خزانہ مسٹر محمد شعیب کل شام لاہور سے کراچی پہنچیں گے ۔

جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلیں

۵۰ میل کی سائیکل ریس

خدا تعالیٰ کے فضل سے جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلوں کا آغاز ہو چکا ہے مختلف کھیلوں کے ابتدائی میچ روزانہ بعد نماز عصر جامعہ احمدیہ کی گراؤنڈ میں ہوتے ہیں ۔

۱ ۔ اسی سلسلہ میں مورخہ ۲۱ نومبر بروز جمعرات صبح آٹھ بجے ۵۰ میل کی سائیکل ریس کا مقابلہ ہوگا ۔ یہ مقابلہ جامعہ احمدیہ ربوہ سے شروع ہو کر بھوارہ (چنیوٹ اور جھنگ کے درمیان ایک قصبہ) اور واپسی ربوہ بس سٹینڈ تک

۲ ۔ مورخہ ۲۸ نومبر بروز جمعرات صبح آٹھ بجے ۲۲ میل کراس کنٹری ریس کا مقابلہ ہوگا ۔ یہ مقابلہ سرگودھا سے ربوہ تک ہوگا ۔

احباب کرام سے گذارش ہے کہ جہاں وہ جامعہ احمدیہ میں تشریف لا کر طلبہ کی حوصلہ افزائی فرمائیں ۔ وہاں انہیں اپنی دعاؤں میں بھی یاد رکھیں ۔

مدیر الالعاب بالجامعۃ الاحمدیہ ۔ ربوہ

مغربی ملکوں کی فوجی امداد کے باعث بھارت سے پاکستان کو خطرہ

ملک کے تمام تندرست افراد کو فوجی تربیت دی جائے گی

صدر ایوب

کوئٹہ ۲۰ نومبر صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے کل یہاں بتایا کہ حکومت نے ملک کے تمام صحت مند افراد کو فوجی تربیت دینے کی غرض سے ایک سکیم تیار کی ہے اور اس سلسلہ میں مناسب ہدایات عنقریب جاری کر دی جائیں گی آپ نے کہا کہ مغربی ملکوں کی طرف سے بھارت کو بھاری مقدار میں اسلحہ کی سپلائی کے باعث پاکستان کے خلاف بھارت کی جارحانہ کارروائی کا قطعی خطرہ موجود ہے ۔

صدر ایوب کل یہاں " سوال جواب " کانفرنس " سے خطاب کر رہے تھے آپ نے اعلان کیا کہ پاکستان اپنے علاقہ کے دفاع کے لئے پوری طرح تیار ہے اور ہماری فوجیں کسی بھی حملہ آور کا منہ توڑ جواب دینے کے لئے پوری طرح لیس ہیں صدر ایوب سے استفسار کیا گیا کہ چین اور پاکستان کی دوستی سے کیا فائدہ پہنچا ہے اس پر آپ نے کہا ہمیں اپنے وسائل پر بھروسہ کرنے کی عادت ڈالنی چاہیئے کیونکہ مصیبت کے وقت اپنے وسائل پر بھروسہ کیا جا سکتا ہے آپ نے ملک کے صحت مند افراد کو فوجی تربیت دینے سے متعلقہ سکیم کا ذکر کرتے ہوئے کہا " اس طرح لوگوں کو کسی ہنگامی صورت حال میں اپنے اور اپنے ملک کے دفاع میں مدد ملے گی " صدر مملکت نے بھارتی خطرہ کے پیش نظر اتحاد اور قول و فعل میں ہم آہنگی کی ضرورت پر زور دیا اور لوگوں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے باہمی اختلافات ختم کر کے محب وطن پاکستانیوں کی طرح ملک کے لئے کام کریں ۔

آپ نے کہا پاکستان سب کے ساتھ امن اور دوستی کی پالیسی پر گامزن ہے اس مقصد کی خاطر پاکستان نے چین ، ایران برما اور دوسرے ہمسایہ ملکوں کے ساتھ دوستی کے معاہدے کئے افغانستان کے ساتھ پاکستان کے تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا " اسلام کے تحت مسلمانوں کا یہ فرض ہے کہ وہ متحد ہو کر اسلام کی عظمت کے لئے کام کریں ۔ اسلام کا یہ ہدف اتحاد و اتفاق کے ذریعے ہی صحیح طور پر حاصل ہو سکتا ہے آپ نے افغانستان کو مشورہ دیا کہ وہ نام نہاد پختونستان کا مطالبہ ختم کر دے کیونکہ اس سے افغانستان کو کوئی فائدہ نہیں پہنچے گا " صدر ایوب نے یقین دلایا کہ پاکستان کسی بھی ملک کے خلاف توسیعی عزائم نہیں رکھتا جہاں تک افغانستان کا تعلق ہے پاکستان کی خواہش ہے کہ اس کے ساتھ نہایت برادرانہ تعلقات قائم کرے آپ نے امید ظاہر کی کہ مستقبل قریب میں پاک افغان تعلقات اس نہج پر آ جائیں گے جیسے کہ پاکستان اور ایران کے درمیان موجود ہیں

صدر مملکت کو آج یہاں ڈویژنل کنونشن لیگ کی طرف سے ایک میل چھ سو بیاسٹھ گز لمبا اور ایک سو دس فیٹ چوڑی فٹ چوڑی عرض پیش کیا گیا جس پر ۲ لاکھ باسٹھ ہزار افراد کے دستخط تھے اس عرضداشت میں صدر ایوب سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ صوبائی کنونشن لیگ میں کوئٹہ ڈویژن کی نمائندگی کریں ۔ سابق بلوچستان کی تاریخ میں اس نوعیت کا عرضداشت کبھی کسی کو پیش نہیں کیا گیا صدر ایوب نے سابق بلوچستان کے بیشتر عوام کی اس متفقہ درخواست کو قبول کرتے ہوئے لوگوں کو مشورہ دیا کہ وہ تخریبی عناصر کو شکست دینے کے لئے وسیع نقطہ نظر پیدا کریں اور اپنے وطن کے دفاع کے لئے کام کریں آپ نے عوام کو یہ مشورہ بھی دیا کہ وہ علاقائی لسانی تعصبات کو ترک کر کے ملک کی خوشحالی و دفاع فارغ البالی کے لئے کام کریں آپ نے مسلم لیگیوں پر بھی زور دیا کہ وہ بے لوث خدمت اور ملک کی خوشحالی و استحکام کے لئے قربانی کا جذبہ پیدا کریں

صدر ایوب نے ان عناصر کے عزائم کی مذمت کی جو مذہب کا لبادہ اوڑھ کر ملک میں نفاق اور انتشار کے بیج بو رہے ہیں اور اپنی سرگرمیاں اسلام کی تبلیغ و اشاعت تک محدود رکھنے کی بجائے اسلام کو اپنے مقاصد کے لئے استعمال کر رہے ہیں

صدر مملکت نے کل یہاں بنیادی جمہوریتوں کی کنونشن سے بھی خطاب کیا آپ نے کہا کہ بنیادی جمہوریتوں نے برسر اقتدار میں چند ناراض سیاستدانوں کے تمام عزائم کو خاک میں ملا کر پاکستان کی قومی زندگی میں ایک اہم کردار سرانجام دے رہے ہیں صدر ایوب نے اعلان کیا کہ بنیادی جمہوریتوں کا نظام قائم رہنے کے لئے معرض وجود میں آیا ہے اور دنیا کی کوئی طاقت اسے ختم نہیں کر سکتی آپ نے امید ظاہر کی بنیادی کونسلر لوگوں کی صحیح رہنمائی کرتے رہیں گے اور انہیں (لوگوں کو) راندہ درگاہ سیاستدانوں کے " گمراہ کن " پروپیگنڈے سے محفوظ رکھیں گے صدر نے کنونشن میں اپنی تقریر کے دوران میں بھی پاک افغان تعلقات کا ذکر کیا اور یقین دلایا کہ پاکستان ہمسایہ ملک افغانستان کے ساتھ انتہائی خوشگوار تعلقات استوار کرنے کے لئے پرخلوص جدوجہد جاری رکھے گا اور کہا امید ہے کہ **افغانستان** بھی ہماری دوستی کی خواہش کا جواب دوستانہ انداز سے ہی دے گا صدر ایوب نے بنیادی جمہوریتوں کے ارکان کو یقین دلایا کہ وہ صوبائی حکومت کو یہ سفارش کریں گے کہ بنیادی جمہوریتی اداروں کے عملہ کو مستقل کر دیا جائے تاکہ انہیں اپنے مستقبل کے تحفظ کا احساس ہو ۔

صدر محمد ایوب خان نے کل یہاں ستائیس (۲۴۳) فٹ لمبے " یادو پل " کا افتتاح بھی کیا یہ پل دو لاکھ آٹھ ہزار روپے کی لاگت سے ایک سال سے بھی کم عرصے میں مکمل ہوا ہے یہ پل ۱۸ × ۳ فٹ لمبا اور ۲ × ۴ فٹ چوڑا ہے اور اس پر دو طرفہ ٹریفک ہو سکتا ہے اس پل کی تعمیر سے چمن اور پشین کے مابین ہر موسم میں کار آمد سڑک مہیا ہو گئی ہے